26793-جمعہ کے دن قرآن کی تلاوت اور فجر سے قبل دینی اعلانات کرنا

سوال

جمعہ کے دن خطبہ سے قبل لاؤڈ سپیکر میں قرآن مجید کی تلاوت کرنے کا حکم کیا ہے، جب آپ اسے کچھ کہیں تو وہ جواب دیتا ہے کہ آپ قرآن پڑھنے سے روکنا چاہتے ہیں ؟

اور اسی طرح فجر کی اذان سے قبل لوگوں کو بیدار کرنے کے لیے لاؤڈ سپیکر میں مختلف کلمات کہنے کا حکم کیا ہے، جب آپ اسے کہیں کہ اس کی کوئی دلیل نہیں تو وہ جواب دیتا ہے کہ یہ خیر و بھلائی کا عمل ہے لاؤڈ سپیکر کے ذریعہ لوگوں کو بیدار کیا جاتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

ہمارے علم کے مطابق تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں ایسا نہیں ہوا اور نہ ہی اس کی کوئی دلیل ملتی ہے اور نہ ہی کسی صحابی نے ایسا کیا ہے.

اور اسی طرح نماز فجر سے قبل لاؤڈ سپیکر میں مختلف دینی کلمات کہہ کر لوگوں کو بیدار کرنا ثابت ہے، تو اس طرح یہ بدعت ہوئی اور ہر بدعت گمراہی ہوتی ہے.

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"جس کسی نے بھی ہمارے اس دین میں کوئی نیا کام نکالا جو اس میں سے نہیں تو وہ مردود ہے"

صحیح بخاری کتاب الصلح حدیث نمبر (2697) صحیح مسلم کتاب الاضحیۃ حدیث نمبر (1718).